کلوننگ

دسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۱-۲۴ر جمادی الثانی ۱۴۱۸ھ مطابق ۲۴-۲۷ر اکتوبر ۱۹۹۷ء، حج ہاؤس، ممبئی

اسلام نے علم وتحقیق کے دروازے کھلے رکھے ہیں، انسان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل وخرد کے ذریعہ جن باتوں کی تحقیق کرتا ہے وہ ایجاد نہیں ''اکتشاف'' ہے، اور تخلیق میں شرکت نہیں بلکہ پہلے سے موجود فطرت کے حقائق سے پردہ اٹھانا ہے۔

اسلام نے ہر ایسی تحقیق کی حوصلہ افزائی کی ہے جو انسان کے لئے نافع ہو اور شریعت اسلامی کے مقاصد خمسہ حفظ دین، حفظ نفس، حفظ نسل، حفظ عقل اور حفظ مال میں معاون ہو، اور مضرت رساں نہ ہو، شریعت اسلامی کے انہیں تصورات اور اصولی تعلیمات کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے اجلاس منعقدہ ممبئی ۲۴ تا ۲۷ر اکتوبر ۱۹۹۷ء نے کلوننگ کے مسئلہ پر غور کیا، اور جدہ کی مجمع الفقہ الاسلامی الدولی کی اس موضوع پر تجویز کو سامنے رکھ کر اصولی طور پر اس سے اتفاق کرتے ہوئے درج ذیل تجاویز منظور کیں:

۱- کلوننگ کے سلسلہ میں جو تفصیلات اور صورتیں اب تک سامنے آئی ہیں، اور ان کی وجہ سے جن اخلاقی اور سماجی نقصانات کا خطرہ ہے ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی بھی طریقہ پر انسانی کلوننگ حرام ہے۔

۲- نباتات وحیوانات میں ایسی کلوننگ جو انسانی مفاد میں ہو اور جو انسان کے لئے دینی، اخلاقی اور جسمانی اعتبار سے مضرت رساں نہ ہو، جائز ہے۔

۳- اسلامک فقہ اکیڈمی کا یہ سمینار حکومت ہند سے اپیل کرتا ہے کہ ایسے قوانین وضع کئے جائیں جن کی رو سے ملکی یا غیر ملکی تحقیقاتی ادارے یا تجارتی کمپنیاں ہمارے ملک کو انسانی کلوننگ کی تجربہ گاہ نہ بنائیں۔

☆☆☆